سوال

(56) عورتیں مسجد میں نماز پڑھ سکتی ہیں؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

حافظ داؤد آکسفورڈ سے سوال کرتے ہیں

عورتوں کو (پردے میں) آدمیوں کے پیچھے مسجد میں نماز پڑھنے آنا چاہیئے یا گھر میں نماز پڑھنی چاہیئے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

عورتیں برطانیہ میں ہوں یا کسی دوسرے ملک میں وہ مردوں کے پیچھے نماز پڑھ سکتی ہیں۔ اگر وہ صحیح اسلامی لباس پہن کر زیب وزینت کے اظہار کے بغیر نماز کے لئے مسجد میں آئیں تو یہ بھی جائز ہے۔ ویسے عورتوں کا گھر میں نماز پڑھنا زیادہ بہتر ہے۔ ہاں دینی علم حاصل کرنے اور خطبہ یا وعظ سننے کے لئے عورتوں کا مسجد میں آنا مفید ہوسکتا ہے۔ اس مسئلے میں مندرجہ ذیل احادیث کا ذکر فائدے سے خالی نہ ہوگا۔

پہلی حدیث حضرت عبداللہ بن عمرؓ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

«اذا استاذنت امراء ة احدکم الی المسجد فلا یمنعھا» (بخاری ج ۲ باب استیئذان المراۃ زوجھا فی الخروج الی المسجد۔ فتح الباری ج ۱۰ باب الذکور رقم الحدیث ۵۲۳۸ ص ۴۲۳)

''تم میں سے جس کی عورت مسجد میں جانے کی اجازت طلب کرے تو اسے روکنا نہیں چاہیے'' (بخاری و مسلم)

دوسری روایت میں حضرت عبداللہ بن مسعودؓ کی زوجہ بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں فرمایا:

''تم (عورتوں) میں سے جو مسجد میں جائے اسے خوشبو نہیں لگانی چاہیے۔'' (مسلم)

تیسری روایت بھی عبداللہ بن عمرؓ کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

(لا تمنعو نسائکم المساجد و بیوتھن خیر لھن) (سنن ابی داؤد ج ا کتاب الصلاۃ باب ماجاء جی خروج النساء الی المسجد ص ۹۱)

''تم اپنی عورتوں کو مسجدوں میں جانے سے روکا نہ کرو اور ان (عورتوں) کے لئے ان کے گھر بہتر ہیں۔''

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ صراط مستقیم

ص162

محدث فتویٰ